[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R

ازعدالت عظمی

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

محترمہ- وی پی- پارکوٹی

29 نومبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

قومی بچت اسکیم – مہیلا پردھان کشیتر یا بچت یوجنا – ایجنٹوں کی تقرری – حکومتی ہدایات کہ پوسٹ ماسٹر کے ذریعے کسی قریبی رشتے دار کو ایجنٹ کے طور پر مقرر نہیں کیا جانا چاہیے – مدعا علیہ کو ایجنٹ کے طور پر مقرر کیا گیا – اس کی ایجنسی کو اس بنیاد پر ختم کر دیا گیا کہ وہ پوسٹ آفس میں کام کرنے والے ایک ملازم کا بھائی تھا – ایجنسی کی برطرفی کو عدالت عالیہ کے واحد جج کے سامنے ناکام چیلنج کیا گیا – اپیل دونفری بنچ نے فیصلہ دیا کہ ڈویژن میں صرف قریبی تعلقات کا وجود ایجنسی کو ختم کرنے کے لیے کافی نہیں ہے – عدالت عظمیٰ کے سامنے اپیل – منعقد، دونفری بنچ کی طرف سے لیا گیا نظریہ درست نہیں تھا – تاہم چونکہ مدعا علیہ کو ایجنٹ کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ 1976 سے صحیح طریقے سے کام کر رہا ہے اور چونکہ مذکورہ ہدایات کی خلاف ورزی کو قائم کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے کوئی واضح نتیجہ درج نہیں کیا گیا ہے، یہ مداخلت کرنے والا معاملہ نہیں ہے – مدعا علیہ کی تقرری میں خلل نہیں ڈالا جانا چاہیے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 15605 آف 1996-

1984 کے او پی نمبر 8428 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے مورخہ 22.7.88 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر موہن، ایس و اسیم اے قادری اور سی وی ایس راؤ

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی

اجازت دی گئی

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل کیرالہ عدالت عالیہ کے دونفری بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے جو تحریری اپیل نمبر 767 / 88 میں

فاضل واحد جج کے فیصلے کو الٹتے ہوئے 30.11.1990 پر کیا گیا تھا۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ جواب دہندہ کو 7 اگست 1976 کے حکم کے مطابق مہیلا پردھان کشتیر یا بچت یوجنا نامی قومی بچت اسکیم میں ایک ایجنٹ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا جس کے تحت مدعا ایک ایجنٹ کے طور پر کام کر رہا تھا۔ ایجنسی کو مورخہ 2.8.1994 کے حکم کے ذریعے اس بنیاد پر ختم کر دیا گیا تھا کہ جواب دہندہ پوسٹ آفس میں کام کرنے والے ملازم (بھائی) سے قریبی رشتہ دار ہے اور اس لیے ایجنسی کو درست طریقے سے نہیں بنایا گیا تھا۔ مدعا علیہ نے ہائی کورٹ میں عرضی درخواست دائر کر کے اس حکم کو چیلنج کیا اور 5.12.1981 کے سرکلر کو بھی چیلنج کیا جس کی بنیاد پر مذکورہ حکم جاری کیا گیا تھا۔ سرکلر کو اس بنیاد پر چیلنج کیا گیا کہ یہ امتیازی اور من مانی ہے۔ ہائی کورٹ نے پایا کہ سرکلر نہ تو امتیازی اور من مانی ہے۔ ہائی کورٹ نے پایا کہ سرکلر نہ تو امتیازی تھا اور نہ ہی صوابدیدی اور اس لیے، عرضی درخواست کو خارج کر دیا۔ فاضل واحد جج کے حکم سے ناراض ہو کر مدعا علیہ نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی۔ دو نفری بنچ نے اپیل کی اجازت دے دی۔ ہم واضح طور پر اس رائے کے قائل ہیں کہ دو نفری بنچ کا یہ موقف کہ ڈویژن میں محض قریبی تعلقات کا وجود ہی ایجنسی کو ختم کرنے کے لیے کافی نہیں ہے، حکومت کی واضح پالیسی اور حکومتی ہدایات کے پیش نظر درست نہیں ہے قریبی رشتے، یعنی جائز بچے، یا سوتیلا بچہ، باپ/سوتیلا باپ، ماں/سوتیلی ماں، شوہر، بھائی/سوتیلا بھائی، بہن/سوتیلی بہن، سسر، ساس , بہنوئی، بہنوئی، داماد، بہو، جیسا کہ اسکیم کے تحت بیان کیا گیا ہے، پوسٹ ماسٹر کے ذریعہ کام کی جگہ پر بطور ایجنٹ مقرر کیا جانا چاہئے۔ لیکن چونکہ جواب دہندہ 1976 سے کام کر رہا ہے اور جیسا کہ اتھارٹی کی جانب سے مذکورہ ہدایات کی خلاف ورزی کا کوئی واضح ثبوت درج نہیں کیا گیا ہے، ہم نہیں سمجھتے کہ یہ کیس میں مداخلت کی ضمانت ہے۔ یہ اپیل کنندگان کے لیے کھلا ہوگا کہ پوسٹ ماسٹر کو کسی اور جگہ منتقل کیا جائے۔ اگرچہ ہمیں معلوم ہوا کہ ہائی کورٹ کا موقف درست نہیں ہے لیکن اس کیس کے عجیب و غریب حقائق کے پیش نظر مدعا علیہ کی تقرری میں کوئی خلل نہیں پڑتا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیل نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document